أضواء المصابيح

في تحقيق

مشكوٰة المصابيح

تالیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی رحمہ اللہ



ترجمہ، تخریج، تحقیق و فوائد

حافظ زبیر علی زئی



مکتبہ اسلامیہ

maktabah-ddusia.com



ملنے کا پتہ

مکتبہ اسلامیہ

لاہور بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار فون: 042-7244973

فیصل آباد بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ فون: 041-2631204

اٹک مکتبۃ الحدیث حضرو فون: 057-2323216

maktabahaqqaniyadusia.com

CamScanner

فہرست: اضواء المصابیح

صفحہ

مقدمہ اضواء المصابیح ۱۵

مقدمۃ المؤلف ۱۹

کتاب الایمان

رقم الحدیث .....

اعمال کا دارومدار نیت پر ہے ۱

نیت سے کیا مراد ہے؟ ۱

حدیث جبریل ۲

فرشتے کا انسانی شکل اختیار کرنا ۲

علامات قیامت ۳

ارکان اسلام ۴

اسلام اور ایمان میں فرق ۴

تارک نماز کی تکفیر کا مسئلہ ۴

ایمان کی شاخیں (درجے) ۵

ایمان کے درجات سے کیا مراد ہے؟ ۵

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ایمان ہے ۵

حیا کی اہمیت ۵

ایمان کم اور زیادہ ہوتا ہے ۵

مسلمان کون ہے؟ ۶

مہاجر کون ہے؟ ۶

رسول اللہ ﷺ سے محبت کا تقاضا ۷

maktabaqudusia.com

CamScanner

ایمان کی مٹھاس پانے والے خوش نصیب ..... ۸۔۹
مشرک کے اعمال اکارت ہیں ۹
سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی فضیلت ۹
دینِ اسلام سے منحرف ہونے والا جہنمی ہے ۱۰
شریعت محمدیہ (ﷺ) نے پہلی شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے ۱۰
جو دعوتِ اسلام سے محروم رہا اس کا انجام ۱۰
اللہ تعالیٰ کی صفت (ید) ہاتھ کا اثبات ۱۰
دوہرا ثواب پانے والے لوگ ۱۱
دو گنے اجر سے کیا مراد ہے؟ ۱۱
تعلیمِ نسواں کا ثبوت ۱۱
ارکانِ اسلام کی ادائیگی سے جان و مال محفوظ ۱۲
نماز پڑھنے والا اللہ کے ذمے یعنی حفاظت میں ہے ۱۳
مسلمان کا ذبیحہ کھانے والا اور ان کے قبلے کی طرف نماز پڑھنے والا مسلم ہے ۱۳
جنت میں لے جانے والا اعمال ۱۴
ایمان پر استقامت کی اہمیت ۱۵
طاغوت کسے کہتے ہیں؟ ۱۵
طاغوت کے پانچ سرغنہ ہیں ۱۵
اعمال ایمان میں سے ہیں ۱۶
احکامِ اسلام بجالانے کی فضیلت ۱۶
فتنوں والا نجد عراق ہے ۱۶
چار چیزوں کا حکم اور چار سے ممانعت ۱۷
شبہات سے بچنے ہی میں احتیاط ہے ۱۷
مسئلہ بیعت ۱۸
گناہوں سے اجتناب کے لئے نبی ﷺ کا بیعت لینا ۱۸
عید کے دن عورتوں سے خاص خطاب ۱۹
عورتوں کی اکثریت جہنم میں ہے ۱۹

maktabaqudusi.com
CamScanner

عورت ناقص العقل والدین ہے ۱۹
عورت کی گواہی کا مسئلہ ۱۹
اللہ تعالیٰ کو ابن آدم کا جھٹلانا اور گالیاں دینا کیونکر ہے؟ ۲۰
اللہ تعالیٰ بیوی اور اولاد سے پاک ہے ۲۱
حدیثِ قدسی کا بیان ۲۱
زمانے کو بُرا بھلا کہنا حرام ہے ۲۲
اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر صابر ہے ۲۳
اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ ۲۴
صدقِ دل سے لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دینے والے پر جہنم کی آگ حرام ہے ۲۵
کلمہ لا الٰہ الا اللہ پر فوت ہونے والا جنتی ہے ..... ۲۶، ۳۷
چوری وغیرہ گناہوں سے مسلمان کافر نہیں ہوتا ..... ۲۶، ۳۷
عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور رسول ہیں ۲۷
عیسیٰ علیہ السلام ابھی فوت نہیں ہوئے ۲۷
جنت اور جہنم حق ہیں ۲۷
قبول اسلام سابقہ تمام گناہوں کا کفارہ ہے ۲۸
گناہ مٹانے والے اعمال ۲۸
مصافحہ ایک ہاتھ سے بہتر و افضل ہے ۲۸
سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت ۲۸
جنت کے قریب اور جہنم سے دور کرنے والے اعمال ۲۹
زبان کی وجہ سے لوگ اوندھے منہ جہنم میں جائیں گے ۲۹
اللہ کے لئے محبت اور بغض رکھنے کی فضیلت ۳۰
افضل عمل؟ ۳۲
افضل عمل اللہ کے لئے محبت، کے شواہد کی بحث و تحقیق ۳۲
اوصافِ مسلم و مومن ۳۳
مجاہد کون ہے؟ ۳۴
خائن کا ایمان نہیں اور بدعہد کا دین نہیں ہے ۳۵

maktabaqudduss.com

CamScanner

لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کہنے کی فضیلت ..... ۳۶،۳۹
مرتے وقت لا الٰہ الا اللہ کہنے کی فضیلت ۳۷
مشرک جہنمی ہے ۳۸
جنت کی چابیاں ۴۰
نبی ﷺ کی وفات پر صحابہ کے غم کی کیفیت ۴۱
سیدنا عثمان کا سیدنا عمر کے سلام کا جواب نہ دینا رضی اللہ عنہما ۴۱
پوری دنیا میں کلمۂ اسلام کا نفاذ ۴۲
ہر چابی کے دندان ہوتے ہیں اور لا الٰہ الا اللہ ۴۳
ہر نیکی کا بدلہ سات سو گنا تک ہے ۴۴
ایمان کی حقیقت ۴۵
نیکی اچھی اور برائی بُری لگنا ایمان ہے ۴۵
افضل ایمان کون سا ہے؟ ۴۶
افضل ہجرت، جہاد اور نماز کا ذکر ۴۶
شرک سے برأت اور ارکانِ اسلام کی ادائیگی بخشش کا ذریعہ ہے ۴۷
افضل ایمان کی علامات ۴۸

کبیرہ گناہوں اور علاماتِ نفاق کا باب

کبیرہ گناہوں کی تفصیل ..... ۳۹،۵۰،۵۱
سات ہلاک کرنے والے گناہ ۵۲
بندہ ارتکابِ گناہ کے وقت مومن نہیں ہوتا ..... ۵۳،۵۴،۶۰
منافق کی نشانیاں ..... ۵۵،۵۶،۵۷
سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئیں آیاتِ بینات ۵۸
ایمان کی اصل تین چیزوں میں ہے ۵۹
نبی ﷺ کی سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو دس باتوں کی وصیت ۶۱
نفاق عہدِ نبوی میں تھا، آجکل ۶۲

maktabaqudduisia.com

CamScanner

دل میں پیدا ہونے والے وسوسے کا باب

وسوسوں پر پکڑ نہیں ہے ..... ۶۳،۶۴

شیطانی وسوسے کے وقت استغفار کرنا چاہئے ..... ۶۵،۶۶،۷۳،۷۵،۷۶

ہر انسان کے لئے دو قرین مقرر ہیں ۶۷

جسمِ انسانی میں شیطان کا گردش کرنا ۶۸

ہر پیدا ہونے والے کو شیطان چھوتا ہے ..... ۶۹،۷۰

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام شیطان کے چھونے سے محفوظ رہے ..... ۶۹،۷۰

ابلیس کا تخت پانی پر ہے ۷۱

میاں بیوی کو لڑانا شیطان کی بڑی کامیابی ہے ۷۱

شیطان مایوس ہو چکا ہے، لیکن ۷۲

اُمت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں سے بعض شرک کے مرتکب ہو سکتے ہیں ۷۲

بندے پر فرشتے کا اثر اور شیطانی اثر ۷۴

نماز میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کا نام خنزب ہے ۷۷

اوہام کے باوجود نماز جاری رکھنا ۷۸

تقدیر پر ایمان کا باب

اللہ کا عرش پانی پر تھا ..... ۷۹،۹۲

تقدیر کا منکر گمراہ و بدعتی ہے ..... ۷۹،۱۱۶

مخلوقات کی تقدیریں، تخلیقِ آسمان و زمین سے پہلے لکھی گئیں ..... ۷۹،۱۱۶

تقدیر پر ایمان ..... ۷۹،۱۱۶

ہر چیز تقدیر سے ہے ..... ۸۰،۹۷

سیدنا آدم علیہ السلام اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث و مباحثہ ۸۱

ماں کے پیٹ میں تخلیق کے مراحل اور تقدیر ۸۲

اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے ۸۳

نابالغ بچے جنت میں یا جہنم میں؟ ..... ۸۴،۹۳،۱۱۱،۱۱۲،۱۱۷

maktabaquddusia.com

CamScanner

نوعۂ تقدیر پر اندھا دھند توکل اور عمل سے اجتناب درست نہیں ہے ..... ۸۵، ۸۷
مختلف اعضاءِ جسمانی زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ۸۶
تقدیر کا قلم خشک ہو چکا ہے ..... ۸۸، ۱۰۱
رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان دل ہیں ..... ۸۹، ۱۰۲
ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے ۹۰
نیند اللہ تعالیٰ کے شایان شان نہیں ہے ۹۱
اللہ کا حجاب نور ہے ۹۱
ہاتھ (ید) اللہ کی صفات میں سے ہے ۹۲
اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں خرچ کے باوجود کمی نہیں آتی ۹۲
اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم پیدا کیا ۹۴
آدم علیہ السلام کی پشت مبارک سے اولاد آدم پیدا ہوئی ۹۵
جنت اور جہنم کا فیصلہ تقدیر میں لکھا جا چکا ہے ۹۶
تقدیر کے بارے میں بحث (اختلاف) کرنے کی ممانعت ۹۸
آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے ۱۰۰
مخلوق کی تخلیق اندھیرے میں ہوئی ۱۰۱
دل کی مثال پَر جیسی ہے ۱۰۳
مومن ہونے کے لئے چار چیزوں پر ایمان ضروری ہے ۱۰۴
مرجیہ اور قدریہ خارج از اسلام ہیں ۱۰۵
تقدیر جھٹلانے والوں پر عذاب الٰہی ۱۰۶
خسف اور مسخ کا مفہوم ۱۰۶
قدریہ اس امت کے مجوسی ہیں ۱۰۷
منکرین تقدیر کے پاس بیٹھنے کی ممانعت ۱۰۸
چھ قسم کے لوگ ملعون ہیں ۱۰۹
مرنے کا وقت اور جگہ تقدیر میں مقرر ہے ..... ۱۱۰، ۱۱۳
تقدیر کے بارے میں (یعنی خلاف) کلام کرنے والے سے پوچھا جائے گا ۱۱۴
تقدیر پر ایمان لائے بغیر روزِ قیامت نجات نہیں ۱۱۵

maktabaqudduss.com

CamScanner

دکھ یا سکھ تقدیر میں لکھا ہوا ہے ..... ۱۱۵، ۱۲۳
بدعتی کے سلام کا جواب نہ دینا ۱۱۶
سیدنا آدم علیہ السلام بھولے تو ان کی اولاد بھی بھول گئی ۱۱۸
ہر انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور کی چمک ۱۱۸
سیدنا آدم علیہ السلام کی دائیں طرف والی اولاد جنتی اور بائیں ۱۱۹
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا آخرت کے خوف سے رونا ..... ۱۲۰، ۱۳۷
جنت اور جہنم کے لئے (بندوں کی تقسیم) تقدیر میں ہو چکی ہے ۱۲۰
اللہ تعالیٰ کا عالم ارواح میں پوچھنا: کیا میں تمھارا رب نہیں؟ ..... ۱۲۱، ۱۲۲
پہاڑ سرک سکتا ہے، عادات و اطوار نہیں بدل سکتے ۱۲۳
معنی قدر؟ ۱۲۴

اثبات عذابِ قبر کا باب

قبر میں بندے سے سوال ہوتے ہیں ۱۲۵
میت واپس پلٹنے والے لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنتی ہے ۱۲۶
مرنے والے کو دونوں ٹھکانے دکھائے جاتے ہیں ۱۲۷
عذاب قبر حق ہے ۱۲۸
میت کو قبر میں آزمایا جاتا ہے ..... ۱۲۹، ۱۳۷
عذاب قبر اسی زمین پر ہوتا ہے ۱۲۹
قبر میں منکر نکیر کا سوال کرنا ۱۳۰
قبر میں ثواب بھی ہوتا ہے اور عذاب بھی ..... ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۹
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا عذاب قبر یاد کر کے رونا ۱۳۲
منازل آخرت میں قبر پہلی منزل ہے ۱۳۲
میت دفنانے کے بعد (قبر پر) اس کے لئے دعا کرنا ..... ۱۳۳، ۱۳۵
قبر میں کافر کے لئے ننانوے (۹۹) سانپ مقرر ہیں ۱۳۴
سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرشِ رحمٰن ہل گیا تھا ۱۳۶
قبر میں فتنہ دجال کے برابر آزمایا جائے گا ۱۳۷

maktabaqudusia.com

CamScanner

بدعتی کی تعظیم کرنے کی مذمت ۱۸۹
صراطِ مستقیم کی مثال ..... ۱۹۱،۱۹۲
فوت شدہ کے طریقے پر عمل میں فتنے کا خوف نہیں ہے ۱۹۳
میرا کلام اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کرتا ۱۹۵
قرآن کی طرح ہماری احادیث ایک دوسرے کو منسوخ کرتی ہیں ۱۹۶
فرائض کے ضیاع سے بچو اور حرام کی حرمت نہ توڑو ۱۹۷

کتاب العلم

تبلیغ کا حکم ..... ۱۹۸،۲۷۲
اسرائیلی روایات بیان کرنا جائز ہیں ۱۹۸
نبی ﷺ پر جھوٹ بولنے والے کے لئے وعید ..... ۱۹۸،۱۹۹
دین میں تفقہ پانے والے کی فضیلت ..... ۲۰۰،۲۰۱،۲۰۲
مرنے کے بعد تین اعمال کے علاوہ باقی منقطع ہو جاتے ہیں ..... ۲۰۳،۲۵۴
علم حاصل کرنے کی فضیلت ..... ۲۰۴،۲۱۲،۲۲۰،۲۲۱،۲۵۳،۲۵۵،۲۶۰،۲۶۱
عالم کی فضیلت کا بیان ..... ۲۱۳،۲۱۴،۲۵۰،۲۵۶،۲۵۷،۲۵۹
عالم، مجاہد اور سخی کو نیت کا بدلہ ۲۰۵
علماء کی صورت میں علم اٹھا لیا جائے گا ۲۰۶
وعظ و نصیحت کے لئے دن مخصوص کرنا ..... ۲۰۷،۲۵۲
دورانِ وعظ میں سامعین کی اکتاہٹ کا خیال رکھا جائے ۲۰۷
اہم بات تین دفعہ دہرانا مسنون ہے ۲۰۸
اچھی بات کی طرف رہنمائی کرنے کا اجر ..... ۲۰۹،۲۱۰
نماز کے بعد خطبہ دینے کی اباحت ۲۱۰
خطبے میں سورۂ حشر کی آیت تلاوت کرنا ۲۱۰
ہر قتل کا گناہ قابیل کو ملتا ہے ۲۱۱
دین سیکھنے والوں کو خیر کی وصیت کرنی چاہئے ۲۱۵
حکمت بھرے کلام کی اہمیت ۲۱۶

maktabaqudusia.com
CamScanner

فقیہ کی فضیلت ..... ۲۱۷، ۲۵۱، ۲۵۸
نااہل شخص کو علم سکھانے کی اہمیت ۲۱۸
بہترین اخلاق اور دین میں تفقہ یہ دونوں منافق میں جمع نہیں ہوسکتے ۲۱۹
مومن بھلائی سننے سے سیراب نہیں ہوتا ۲۲۲
علم چھپانے کی مذمت ۲۲۳
فخر یا شہرت کے لئے علم حاصل کرنے کی مذمت ..... ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۶۸
حدیث یاد کرنے اور آگے پھیلانے کی فضیلت ..... ۲۲۸، ۲۳۱
مجھ سے حدیث بیان کرنے سے بچو! سوائے ... . ۲۳۲، ۲۳۳
قرآن میں اپنی رائے سے کلام کرنے کی مذمت ..... ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷
قرآن سات حرفوں پر نازل ہوا ہے ۲۳۸
علم تین طرح کے ہیں ۲۳۹
حاکم، مامور یا متکبر قصہ گو ..... ۲۴۰، ۲۴۱
بغیر علم کے فتویٰ دینے کی مذمت ۲۴۲
غلط مسائل اور مغالطہ آمیز باتوں سے ممانعت ۲۴۳
علم وراثت سیکھو ..... ۲۴۴، ۲۷۹
علم چھن جائے گا ..... ۲۴۵، ۲۷۷
مدینہ کا عالم سب سے بڑا عالم ہوگا ۲۴۶
ہر صدی کے آخر میں مجدد ہوگا ۲۴۷
موت تک علم حاصل کرنے کی فضیلت ۲۴۹
علم کی آفت بھولنا ہے ۲۶۵
سب بڑا شرمندے علماء اور بہترین خیر اچھے علماء ہیں ۲۶۸
اسلام کو عالم کی غلطی گراتی ہے ۲۶۹
نفع بخش علم کون سا ہے؟ ..... ۲۷۰، ۲۸۰
کچھ مسائل اگر بیان نہ کیے جائیں ۲۷۱
دین میں سند کی اہمیت ۲۷۳
قاریوں کو تنبیہ ۲۷۴

maktabaqudduisia.com

CamScanner

غم کا کتواں کیا ہے ۲۷۵
آسمان کے نیچے سب سے بُرے لوگ...علماء ۲۷۶



maktabaquddusia.com

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ اضواء المصابیح

إنّ الحمد للّٰه ، نحمده و نستعينه ، من يهده اللّٰه فلا مضلّ له و من يضلل فلا هادي له ، و أشهد أن لا إله إلا اللّٰه وحده ، لا شريك له ، و [أشهد] أنّ محمّدًا عبده و رسوله ، أما بعد: فإنّ خير الحديث كتاب اللّٰه و خير الهَدْيِ هَدْيُ محمّد [ﷺ] و شرّ الأمور محدثاتها و كلّ بدعة ضلالة.

من يُطعِ اللّٰهَ و رسولَه فقد رشد و من يعصِ اللّٰهَ و رسولَه فقد غوىٰ.

[أعوذ باللّٰه من الشيطان الرجيم ، بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم]

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ [النساء :۱]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ [الحشر :۱۸]

ہر قسم کی حمد وثنا اللہ رب العالمین، السمیع البصیر عالم الغیب اور معبود برحق کے لئے ہے، جس نے آدم اور حوا (علیہما السلام) کو پیدا فرمایا اور ان دونوں سے اولاد آدم کو دنیا میں پھیلایا، اور انسان کے لئے زمین وآسمان کی ہر چیز کو مسخر کر دیا۔

انسانوں اور جنوں کی تخلیق کا مقصد ہی یہ ہے کہ ایک اللہ کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے نبیوں اور رسولوں کا مقدس ومنور سلسلہ جاری فرما کر اولاد آدم پر اپنے بے انتہا فضل وانعام اور رحمتوں کی بارش نازل فرمائی اور خوش قسمت ہے وہ شخص جس نے اس سے فائدہ اٹھایا اور اپنے آپ کو جہنم کے عذاب سے بچالیا۔

اللہ تعالیٰ نے انبیاء ورسل کے آسمانی، روحانی، مقدس اور منور سلسلے کے آخری فرد سیدنا وامامنا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب الہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وازواجہ واصحابہ وسلم کو رحمۃ للعالمین، سید ولد آدم، امام الانبیاء اور آخر الانبیاء بنا کر قیامت تک ساری انسانیت کے لئے بھیجا تا کہ مخلوق پر حجت قائم ہو جائے اور کسی کے لئے کوئی عذر باقی نہ رہے۔

نبوت ورسالت کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا گیا اور اب قیامت تک سب لوگوں کی ہدایت ونجات صرف سیدنا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ آخر الانبیاء ﷺ کی اتباع واطاعت پر ہی موقوف ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت اپنے ذمہ لے کر نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے ذریعے سے اسے کتابی شکل میں مدوّن فرما دیا اور قرآن مجید قیامت تک باقی رہے گا۔

اللہ کی بے شمار رحمتیں ہوں صحابۂ کرام، تابعین باحسان، تبع تابعین عظام اور صحیح العقیدہ محدثین اسلام پر جنھوں نے نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ کو حافظے، تحریر اور عمل کے ذریعے سے محفوظ رکھا اور کتابی شکل میں بھی مدوّن کر دیا۔

یہی جماعت المسلمین ہیں اور یہی جماعت المومنین ہیں، یہی اہلِ سنت ہیں اور یہی اہلِ حدیث ہیں، یہی حزب اللہ ہیں اور یہی ورثہ خاتم النبیین (ﷺ) ہیں۔

رضی اللہ عن الصحابۃ أجمعین و رحمۃ اللہ علی من تبعھم باحسان إلی یوم الدین . آمین

صحابہ (مثلاً سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) تابعین (مثلاً امام ہمام بن منبہ رحمہ اللہ) تبع تابعین (مثلاً امام مالک رحمہ اللہ) اور خیر القرون کے محدثین (مثلاً امام شافعی، امام احمد بن حنبل، امام ابن ابی شیبہ، امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداود، امام ترمذی اور امام ابن ماجہ وغیرہم) نے علم الاسانید کا جھنڈا سربلند کیا اور کتبِ احادیث کے مشہور مجموعے مدوّن و مرتب کر کے اُمت کے ہاتھوں میں دے دیے۔

حدیث کی دو قسمیں ہیں:

۱: صحیح ۲: ضعیف

صحیح احادیث کے مشہور مجموعوں میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابی عوانہ، صحیح ابن الجارود، صحیح ابن حبان، المختارہ اور مستدرک الحاکم (کا غالب حصہ) بہت زیادہ مشہور ہیں لیکن اُمت کی تلقی بالقبول یعنی بالاجماع قبولیت کا شرف صرف دو کتابوں کو حاصل ہوا: صحیح بخاری اور صحیح مسلم، اور انھیں صحیحین کہا جاتا ہے۔

ان دونوں کتابوں کی مسند متصل مرفوع تمام احادیث بالاتفاق یا جمہور امت کے نزدیک صحیح و مقبول ہیں اور اُن پر ہر شخص کی جرح مردود ہے، خواہ وہ اپنے زمانے کا کتنا ہی مشہور و معروف محقق کیوں نہ ہو!

صحیحین کے بعد سنن اربعہ (سنن ابی داود، سنن ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ) مسند احمد، سنن دارمی، موطأ امام مالک، کتاب الام للشافعی اور دیگر کتب کو دینِ اسلام میں بہت بڑی حیثیت حاصل ہے، لیکن ان میں صحیح روایات بھی ہیں اور ضعیف روایات بھی ہیں بلکہ بعض کتابوں میں مردود اور موضوع روایات بھی موجود ہیں، لہٰذا اصولِ حدیث اور اسماء الرجال کے علم کی روشنی میں ان کتابوں کی ہر روایت کی تحقیق ضروری ہے۔

شرح السنہ کے مصنف اور مشہور محدث امام ابومحمد حسین بن مسعود بن محمد الفراء البغوی رحمہ اللہ (متوفی ۵۱۶ھ) نے "مصابیح السنہ" کے نام سے ایک کتاب لکھی، جس میں انھوں نے صحیحین اور سنن اربعہ کی احادیث جمع کر دیں اور یہ کتاب چار جلدوں میں مطبوع ہے۔

آٹھویں صدی ہجری میں ولی الدین ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ (وفات اندازاً ۷۴۰ھ یا اس کے قریب بعد) نے مصابیح السنہ اور اس پر اضافوں کو مشکاۃ المصابیح کے نام سے مرتب کیا، جسے برصغیر پاک و ہند اور دیگر ممالک میں عظیم شہرت حاصل ہوئی اور بہت سے مدارس میں یہ کتاب داخلِ نصاب ہے۔

تبریزی کے بارے میں اُن کے دوست شرف الدین حسین بن محمد بن عبداللہ الطیبی رحمہ اللہ (متوفی ۷۴۳ھ) نے فرمایا:

" الأخ فی الدین، المساھم فی الیقین، بقیۃ الأولیاء ، قطب الصلحاء، شرف الزھاد والعباد "

دینی بھائی، یقین میں حصہ دار یعنی قابلِ اعتماد ساتھی، اولیاء میں سے باقی رہ جانے والے، صالحین کے سردار، زہد وعبادت والوں کے شرفِ فضیلت۔ (الکاشف عن حقائق السنن ج ۱ ص ۱۸)

اس میں قطب سے مراد صوفیاء والا قطب نہیں بلکہ سردار ہے اور باقی ثنا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح کی بہت سی شروحات لکھی گئیں جن میں طیبی کی الکاشف عن حقائق السنن ایک عظیم الشان شرح ہے، جو بارہ جلدوں میں مع فہارس مطبوع ہے۔

طیبی کے بارے میں حافظ ابن حجر نے فرمایا: "الإمام المشهور صاحب شرح المشكوة وغيره" وہ مشہور امام، شرح مشکوٰۃ وغیرہ والے ہیں۔ (الدرر الکامنۃ ۲/۶۸)

ان کے بارے میں بعض فضلاء نے کہا: "و كان كريمًا متواضعًا حسن المعتقد، شديد الرد على الفلاسفة والمبتدعة مظهرًا فضائحهم مع استيلائهم في بلاد المسلمين حينئذ، شديد الحب لله و رسوله، كثير الحياء ملازمًا للجماعة ليلاً أو نهارًا شتاءً أو صيفًا مع ضعف بصره بآخرة، ملازمًا لاشتغال الطلبة في العلوم الإسلامية بغير طمع..." وہ مہربان، عاجزی کرنے والے، اچھے عقیدے کے حامل تھے، فلسفیوں اور مبتدعین پر شدید رد کرتے، اُن کی غلطیاں ظاہر کرتے، باوجودیکہ ان کے زمانے میں فلاسفہ ومبتدعین کا مسلمان ممالک پر غلبہ ہو گیا تھا، وہ بہت زیادہ حیادار تھے، دن ہو یا رات، سردی ہو یا گرمی آخر میں نظر کمزور ہونے کے باوجود نماز باجماعت کا التزام کرتے تھے، وہ طالب علموں کو بغیر لالچ کے علوم اسلامیہ میں مشغول رکھتے تھے... (الدرر الکامنۃ ج ۲ ص ۶۹)

مولانا عبید اللہ مبارکپوری رحمہ اللہ نے مرعاۃ المفاتیح کے نام سے مشکوٰۃ کی عظیم الشان شرح لکھی لیکن زندگی مزید وفا نہ کر سکی جس بنا پر یہ ادھوری (نامکمل) ہے۔

ملا علی قاری حنفی نے مرقاۃ المفاتیح کے نام سے مشکوٰۃ کی ایک مکمل شرح لکھی جو گیارہ جلدوں میں مع فہارس مطبوع ہے۔

راقم الحروف نے اضواء المصابیح فی تحقیق مشکوٰۃ المصابیح کے نام سے مشکوٰۃ کی احادیث کی تحقیق اور صحیح احادیث کی شرح لکھی، جسے ماہنامہ الحدیث حضرو: ا (جون ۲۰۰۴ء) سے مسلسل شائع کرنا شروع کیا اور تا حال یہ سلسلہ جاری ہے۔

اب اس ستھری سلسلے کی پہلی جلد جو کتاب الایمان اور کتاب العلم پر محیط ہے، آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے اور اُمید واثق ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے اس مشروع عظیم پر بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ

راقم الحروف کے عمل کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

۱: نسخہ ہندیہ کو بنیاد بنا کر اردو میں اس کا سلیس اور مفہوماً ترجمہ لکھا ہے۔

۲: اصل مصادر سے احادیث کی تخریج کی ہے اور جو حوالہ نہیں ملا، اُس کی صراحت کر دی ہے۔

۳: صحیحین کی تمام روایات مرفوعہ متصلہ مسندہ صحیح ہیں لہٰذا غیر صحیحین کی جملہ روایات پر تحقیق کر کے صحت اور ضعف کے لحاظ سے حکم لگا دیا ہے۔

maktabaqudoos.com

CamScanner

۴: صحیح احادیث (جو صحیح لذاتہ اور حسن لذاتہ پر مشتمل ہیں) کا تفقہ اور فقہ الحدیث بیان کر دیا ہے اور اس میں اپنی محنت کے ساتھ ساتھ کئی کتابوں مثلاً مرعاۃ، مرقاۃ، فتح الباری، شرح صحیح مسلم اور فوائد غزنویہ وغیرہ سے استفادہ کیا ہے۔

۵: ضعیف روایات کی وجہ ضعف بھی بیان کر دی ہے اور احادیث کے دیگر شواہد کو بھی مدنظر رکھا ہے۔

۶: اگر کسی ضعیف روایت کے متن کے مطابق کوئی صحیح و حسن اثر مثلاً قولِ صحابی یا قولِ تابعی ملا ہے تو اسے بھی بطورِ فائدہ درج کر دیا ہے۔

۷: جرح و تعدیل میں صحت کا التزام کیا ہے، یعنی میرے بطورِ جزم ذکر کردہ اقوال مذکورہ قائلین سے ثابت ہیں۔

۸: تمام کتاب کی کمپوزنگ کے بعد حتی الوسع مراجعت کر دی ہے۔

۹: شروع اور آخر میں بہترین فہارس درج کی ہیں مثلاً فہرست موضوعات، فہرست اطراف اور فہرست رجال وغیرہ تاکہ علماء، طلباء اور عوام سب اس سے فائدہ اُٹھا سکیں اور مطلوبہ حوالہ فوراً مل جائے۔

۱۰: صحیح احادیث پر اکثر مقامات پر تبویب بھی قائم کر دی ہے تاکہ آسانی رہے۔

صحیح حدیث اسے کہتے ہیں جس کا ہر راوی عادل ہو، ضابط ہو (ان دو چیزوں کا مجموعہ ثقہ یا صدوق کہلاتا ہے) سند متصل ہو، شاذ نہ ہو اور معلول بعلتِ قادحہ نہ ہو۔

ان پانچ شرطوں والی حدیث کے صحیح ہونے پر اہلِ حدیث (محدثین کرام) کا کوئی اختلاف نہیں (یعنی اجماع ہے۔)

دیکھئے مقدمہ ابن الصلاح مع شرح: التقیید والایضاح (ص ۲۰)

جرح و تعدیل میں اختلاف کی صورت میں ہمیشہ جمہور محدثین کی ترجیح والے مسلک کو مقدم رکھا ہے اور کسی جگہ بھی اس اصول کی خلاف ورزی نہیں کی۔

آخر میں اللہ رب العالمین کا بے حد و انتہا شکر ہے، جس نے مجھے اس کام کی توفیق بخشی اور تمام ساتھیوں کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اس عظیم کام میں تعاون فرمایا۔

اس کتاب میں اگر کسی قسم کی کوئی غلطی پائی جائے تو علانیہ حق کی طرف رجوع کیا جائے گا اور علمی اصلاح کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

مزید معلومات کے لئے الاتحاف الباسم فی تحقیق وتخریج الموطأ روایۃ ابن القاسم کے مقدمے کا مطالعہ بھی از حد مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ کتاب اللہ، سنتِ رسول اللہ ﷺ یعنی حدیث، اجماع اور فہم سلف صالحین پر ثابت قدم رکھے اور ہماری مساعی کو خالصتاً اپنی رضا کے لئے بنا کر قبول فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان و اسلام پر ہو۔ آمین

حافظ زبیر علی زئی (۱۶/ مئی ۲۰۱۰ء)

مقدمة المؤلف

صاحبِ مشکوٰۃ کا مقدمہ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم
و به نستعین

(ہم شروع کرتے ہیں) اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن ہے رحیم ہے اور اُسی سے مدد مانگتے ہیں۔

الحمد للّٰه، نحمده و نستعينه و نستغفره، و نعوذ باللّٰه من شرور أنفسنا و من سيئات أعمالنا، من يهده اللّٰه فلا مضل له، و من يضلل فلا هادي له، و أشهد أن لا إله إلا اللّٰه شهادةً تكون للنجاة وسيلة و لرفع الدرجات كفيلة، و أشهد أن محمدًا عبده و رسوله، الذي بعثه و طرق الإيمان قد عفت آثارها، و خبت أنوارها، و وهنت أركانها، وجهل مكانها، فشيد صلوات اللّٰه و سلامه عليه من معالمها ما عفا، وشفى من الغليل في تأييد كلمة التوحيد من كان على شفى، و أوضح سبيل الهداية لمن أراد أن يسلكها، و أظهر كنوز السعادة لمن قصد أن يملكها. أما بعد:
فإن التمسك بهديه لا يستتب إلا بالاقتفاء لما صدر من مشكاته و الإعتصام بحبل اللّٰه لا يتم إلا ببيان كشفه، و كان كتاب المصابيح الذي صنفه الإمام محيي السنة، قامع البدعة، أبو محمد الحسين بن مسعود الفراء البغوي، رفع اللّٰه درجته أجمع كتاب صنف في بابه، و أضبط لشوارد

حمد و ثنا اللہ کے لئے ہے، ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں، اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، جسے وہ ہدایت دے تو اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ گمراہ کردے تو اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ (معبود برحق) نہیں، ایسی گواہی جو نجات کا ذریعہ ہے اور درجات کی بلندی کے لئے کفالت برتی ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، جنھیں اُس نے (نبی و رسول بنا کر) مبعوث فرمایا۔ ایمانی راستوں کے آثار ختم ہو چکے تھے، اُس کی روشنیاں بجھ چکی تھیں، اُس کے ارکان کمزور ہو چکے تھے اور اس کا مکان نامعلوم تھا۔ پس آپ پر درود و سلام ہو آپ نے اُس کے مٹے ہوئے نشانات (واضح کر کے) مضبوط قائم کردیئے اور کلمۂ توحید کی تائید سے ان (روحانی) بیماروں کو شفا بخشی جو (ہلاکت کے) کناروں پر پہنچ چکے تھے۔ جو ہدایت کے راستے پر چلنا چاہے اُس کے لئے راستہ واضح کردیا اور خوش قسمتی کے خزانے ان لوگوں کے سامنے ظاہر کردیئے جو انھیں حاصل کرنا چاہتے تھے۔ اما بعد:

CamScanner